استقبالیہ

عزت مآب عالی مرتبت نائب صدر جمہوریہ ہند جناب محمد حامد انصاری صاحب، عالی جناب شری بلرام یادو صاحب، محترم ڈاکٹر ظفر الاسلام خان صاحب، محترم ڈاکٹر افسر علی صاحب۔

قابل صد احترام مہمانانِ گرامی، خواتین و حضرات اور عزیز طلبہ و طالبات!

علم و ادب، تہذیب و ثقافت، حب الوطنی، سرفروشی اور قربانی کی سرزمین اعظم گڑھ پر علم و دانش کے مرکز دارالمصنّفین شبلی اکیڈمی میں اراکینِ شبلی اکیڈمی، شبلی کالج، شبلی انٹر کالج، شبلی نرسری اسکول اور اعظم گڑھ کے تمام باشندوں کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے آپ کا استقبال ہے۔ شبلی صدی تقریبات میں شرکت کے لیے دور دراز سے آپ کی تشریف آوری، علم و ادب، تہذیب و شائستگی اور حریت پسندی اور حب الوطنی کی اس درخشاں روایت سے آپ کے تعلق خاطر کی دلیل ہے جس کی علم برداری کا شرف علامہ شبلی کے قائم کیے ہوئے اس ادارہ کو گزشتہ سو سال سے حاصل رہا ہے۔ اس سے بھی زیادہ یہ اس ادارہ کے عظیم مؤسس سے آپ کی عقیدت و محبت کی غماز ہے جس نے اپنی پوری زندگی علم و ادب اور ملک و قوم کی خدمت میں گزار دی اور عمر کے آخری حصہ میں دارالمصنّفین کی شکل میں دنیا کو ایک ایسا بے نظیر تحفہ دے گیا جس کو دور حاضر کا بیت الحکمت کہیں تو بیجا نہ ہوگا۔ گذشتہ ایک صدی کے طویل عرصہ میں دارالمصنّفین نے نہایت ناسازگار حالات کے باوجود علم و ادب کی بے مثال خدمت کے ساتھ اپنے گراں بہا لٹریچر کے ذریعہ وطن عزیز میں رہنے بسنے والے مختلف طبقوں کے درمیان باہمی مفاہمت اور اتحاد و یگانگت پیدا کرنے اور ان کو ایک دوسرے سے قریب لانے کا جو عظیم الشان کارنامہ انجام دیا ہے وہ بے مثال ہے۔ اکیڈمی نے یہ کام جن حالات اور جس سطح اور پیمانہ پر انجام دیا ہے وہ قابل فخر بھی ہے اور نہایت دل خراش بھی۔ یہی علامہ شبلی کا مشن تھا۔ انہوں نے اپنی خداداد بصیرت اور تاریخ کے گہرے

مطالعہ کی روشنی میں اس راز کو پالیا تھا کہ ہندوستان کا مستقبل یہاں بسنے والی قوموں کے باہمی اتحاد میں مضمر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں ایک طرف انہیں اپنے اسلامی ورثہ پر فخر تھا اور بحیثیت مسلمان اپنی شناخت کی حفاظت پر اصرار تھا وہیں وہ اس ملک میں رہنے والے مختلف طبقوں کے درمیان اتحاد، یک جہتی اور یگانگت کے زبردست حامی تھے اور ہر طرح کی فرقہ واریت کے سخت مخالف تھے۔ وقت اور حالات نے ثابت کر دیا ہے کہ ان کی سوچ صحیح تھی۔ اسی روایت کو مولانا ابوالکلام آزاد نے آگے بڑھایا جن کا علامہ شبلی اور شبلی اکیڈمی سے گہرا تعلق رہا ہے۔ اسی روایت کی ایک روشن علامت عزت مآب نائب صدر جمہوریۂ ہند جناب محمد حامد انصاری صاحب آج یہاں ہماری سرپرستی کے لیے تشریف فرما ہیں۔

آج جب ہم ملک وملت کے اس عظیم محسن کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے یہاں جمع ہوئے ہیں تو آیئے عہد کریں کہ ہم ان کے اس مشن کی تکمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے اور وطن عزیز کے مختلف طبقوں اور قوموں کے درمیان بھائی چارہ، اتحاد، یگانگت، یک جہتی اور محبت کا جو پیغام علامہ شبلی نے ایک صدی پہلے دیا تھا، اس کو ہندوستان کے ہر گھر اور ہر فرد تک پہنچائیں گے اور وطن عزیز کی تعمیر اس انداز میں کریں گے جس کا خواب انہوں نے دیکھا تھا۔ ایک ایسا ہندوستان جس کے باشندے مذہب، علاقے اور رنگ ونسل کے اختلاف کے باوجود آپس میں مل جل کر رہیں گے اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوں گے، جہاں امن ہوگا، آشتی ہوگی، شانتی ہوگی، خوش حالی ہوگی، علم کی روشنی ہوگی، باہمی اتحاد، اعتماد اور محبت ہوگی، جہاں سب کو انصاف اور یکساں مواقع ملیں گے، جہاں جہالت کی تاریکی نہ ہوگی، جہاں ناانصافی، ظلم، خوف، ڈر، نفرت، عداوت، دشمنی اور بے اعتمادی کے لیے کوئی جگہ نہ ہوگی، جہاں کسی کی آنکھ میں آنسو نہ ہوگا۔ اسی ہندوستان جنت نشان کی تعمیر ان کی یاد کو صحیح خراج عقیدت ہوگا، سچی شردھانجلی ہوگی۔